[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 8th December, 2020]

ORDINANCE NO. XIV OF 2020

AN

ORDINANCE

further to amend the Pakistan Telecommunication (Re-Organization) Act, 1996.

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Telecommunication (Re-Organization) Act, 1996 (XVII of 1996), for the purpose hereinafter appearing.

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action:

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Pakistan Telecommunication (Re-Organization) (Amendment) Ordinance, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 33B, Act XVII of 1996.**— In the Pakistan Telecommunication (Re-Organization) Act, 1996 (XVII of 1996), in section 33B, for sub-section (2), the following shall be substituted, namely:-

"(2) The USF shall be utilized exclusively for –

(a) Providing access to telecommunication services to people in the un-served, under-served, rural and remote areas;

(b) funding special projects limited to e-health and e-education learning across the Pakistan to meet the basic necessities of life; and

(c) any other expenditure to be made and incurred by the Federal Government in managing the USF."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan guarantees equality of citizens, right to education and protection of family as fundamental rights under its Article 25, 25A and 35. This is the era of a paradigm shift towards digitalization, therefore, keeping in view the Global trend, the Government of Pakistan is already working for Digital Pakistan.

2. The unsolicited situation of Covid-19 pandemic, induced the Government of Pakistan to give high priority and significance to secure the health and education of citizens of Pakistan in general and specifically the youth of Pakistan in the emergency situation of Covid-19 pandemic. This has persuaded the Government to promote E-Health and E-Education without any discrimination across Pakistan.

3. The impact on Pakistan of the Corona Virus pandemic has been so serious and severe, that it convinced the Government to close down the normal way of life and move towards "smart lockdowns", which further solidified the trend of tremendous changes not only in the life style of citizens but also in the education, health and other aspects of life across the country. Further, the emerging trends in ICT sector have also given a boot to this adaptability.

(Syed Amin Ul Haque)
Federal Minister for IT & Telecom

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ 8 / دسمبر، 2020ء میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۱۴ مجریہ ۲۰۲۰ء
پاکستان ٹیلی مواصلات (تنظیمِ نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے، پاکستان ٹیلی مواصلات (تنظیمِ نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت کو اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہے؛

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شُدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت نے حسبِ ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ۔** (۱) یہ آرڈیننس پاکستان ٹیلی مواصلات (تنظیمِ نو) (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا ۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء کی، دفعہ ۳۳ب کی ترمیم ۔** پاکستان ٹیلی مواصلات (تنظیمِ نو) ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۹۶ء) میں، دفعہ ۳۳ب میں، ذیلی دفعہ (۲) کو، حسبِ ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۲) یوایس ایف (USF) خصوصی طور پر حسبِ ذیل کے لیے استعمال کئے جائیں گے۔

(الف) لوگوں کو غیر تقسیم شدہ، زیرِ تقسیم شدہ، دیہی اور دُور دراز کے علاقوں میں ٹیلی مواصلات کی سروسز تک رسائی دینے کے لیے؛

(ب) پورے پاکستان میں زندگی کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے الیکٹرانک صحت اور الیکٹرانک تعلیم سیکھنے کی حد تک خاص منصوبوں میں فنڈ دینے؛ اور

(ج) یوایس ایف (USF) کا انتظام کرنے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے کیے گئے اور عائد کردہ کوئی بھی دیگر اخراجات۔"

بیان اغراض ووجوہ

دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل ۲۵، ۲۵/الف اور ۳۵ میں شہریوں کے مساویانہ حقوق، تعلیم اور خاندان کی محافظت کے حق میں ضمانت فراہم کی گئی ہے۔ یہ ڈیجیٹلائزیشن پر منتقلی کا زمانہ ہے اس لئے حکومت پاکستان اس عالمی رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے ہی ڈیجیٹل پاکستان کے لئے کام کر رہی ہے۔

۲۔ کووڈ-۱۹ وبا کی ناگہانی صورتحال نے حکومت پاکستان کو اپنے شہریوں کی صحت اور تعلیم کی حفاظت کو بالعموم اور کووڈ-۱۹ وبا کی ہنگامی صورتحال میں نوجوانوں کو بالخصوص اعلیٰ ترجیح اور اہمیت دینے کی طرف راغب کیا۔ اس سے حکومت پاکستان ملک بھر میں بغیر کسی تفریق کے ای۔صحت اور ای تعلیم کے فروغ کی جانب راغب ہوئی ہے۔

۳۔ پاکستان پر کرونا وائرس کا اتنا سنگین اور شدید اثر ہوا ہے کہ اس سے حکومت روایتی طرز زندگی کو ترک کے اسمارٹ لاک ڈاؤن پر منتقل ہونے پر قائل ہوئی اور اس سے نہ صرف شہریوں کے طرز زندگی میں بلکہ ملک بھر میں تعلیم، صحت اور زندگی کے دیگر پہلوؤں میں غیر معمولی تبدیلیوں میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں، آئی سی ٹی کے شعبے میں ابھرتے رجحانات نے بھی اس موافقت کو فروغ دیا ہے۔

دستخط/-

(سید امین الحق)

وفاقی وزیر برائے آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام